از مرتب

جامعہ کے شب وروز

امتحانات

بحمداللہ جامعہ کا ایک اور تعلیمی سال اختتام کے قریب ہے، سالانہ امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے اور یہ رسالہ جس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہوگا امتحانات شروع ہو چکے ہوں گے امتحانات ۱۸ر مارچ ۱۹۸۹ء سے شروع ہوں گے اور ۲۲ر مارچ ۱۹۸۹ء کو اختتام پذیر ہوں گے حفیظ الرحمٰن گرہست صاحب نائب ناظم، ناظم امتحان بنائے گئے ہیں، تمام طلبہ ہمہ تن امتحان کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس وقت جامعہ کا تعلیمی ماحول قابل رشک بنا ہوا ہے۔ ۲۵ر مارچ کو جلسہ دستار بندی وتعلیم ہوگا۔ جس میں ملک کے مشاہیر علماء شرکت کریں گے۔

مہمانوں کی آمد

۲۲ر فروری کو مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کا ایک پانچ رکنی وفد زیر قیادت حافظ ذکی باڑی نائب امیر جمعیۃ اہلحدیث ہند، مولانا عبدالسلام صاحب رحمانی وکیل جامعہ سراج العلوم گونڈہ، شیخ عبدالرحمٰن پریوائی، عبدالقادر انور بستوی ناظم صوبائی جمعیۃ اہلحدیث اور مولانا عبدالرحمٰن عبیداللہ رحمانی پر مشتمل مشرقی اضلاع یو۔پی کا دورہ کرتے ہوئے جامعہ پہونچا۔ چونکہ مرکزی جمعیت کے جامعہ کے ساتھ شروع ہی سے گوناگوں روابط رہے ہیں جس کی بنا پر وفد مذکور نے اپنا مستقر جامعہ ہی کو منتخب کیا اس دوران آپ لوگوں نے جامعہ کے اساتذہ اور منتظمین سے تبادلہ خیال کیا اور طلبہ سے ملاقاتیں کیں۔

جامعہ میں تعطیل

۲۶ر مارچ سے بیرونی طلبہ کی تعطیل ہو جائیگی اور اسی دن اپنے گھروں کو روانہ ہو سکیں گے ۱۶ر مئی ۱۹۸۹ء مطابق ۱۰ر شوال ۱۴۰۹ھ سے نیا تعلیمی سال شروع ہوگا داخلہ کے امیدواران رمضان کے اندر ہی درخواست بھیجکر منظوری حاصل کریں ملفوظات صفحہ ۴۸ پر ملاحظہ فرمالیں۔

الندوۃ الاثریہ کی سرگرمیاں

ماضی کی شاندار روایتوں کو برقرار رکھتے ہوئے جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو کے ہونہار، باذوق طلبہ نے امسال بھی اپنی انجمن الندوۃ الاثریہ کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۴ر فروری ۱۹۸۹ء بروز چہارشنبہ جامعہ ہی کے

صحن میں انعامی جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔ جس میں عربی، اردو، انگلش تینوں زبانوں میں طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور حالات حاضرہ سے متعلق مختلف عناوین پر تقریریں کیں۔ اور مستحق طلبہ کو اچھے انعامات دیئے گئے۔ بلکہ تقریباً تمام ہی شرکاء انجمن کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ اس موقع پر طلبہ کی سالانہ میگزین "معیار" کا رسم اجراء بھی ہوا جو طلباء عزیز کی تیسری پیشکش تھی۔ باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ مستقبل میں بھی اس چمن کو آباد رکھے۔ آمین۔

مسابقہ میں شریک طلبہ کے نام مع جماعت اور پوزیشن

نمبر شمار	تلاوت کلام پاک نعت گوئی اور تقاریر		الندوة للاثرية	نمبر شمار	اردو گروپ	الف	پوزیشن
۱	حافظ ابوالکمین	درجہ حفظ	تلاوت	۱	شمس کمال انجم	سادسہ	فرسٹ
۲	نعیم الدین	جماعت اولی	نعت پاک	۲	احمد محمد سالم	سابعہ	سکنڈ
۳	عارف نعمانی	درجہ پرائمری	نظم	۳	عبدالرحمن	سادسہ	تھرڈ
۴	نعیم الحسن	جماعت ثامنہ	خطابت الندوة	۴	عبدالمجید	سادسہ	فورتھ
نمبر شمار	اردو	گروپ	ب	نمبر شمار	اردو	گروپ	ج
۱	جاوید اختر	رابعہ	فرسٹ	۱	ریاض احمد	اولی	فرسٹ
۲	وصی اللہ	خامسہ	سکنڈ	۲	افضل حسین	ثانیہ	سکنڈ
۳	تبریز عالم	خامسہ	تھرڈ	۳	کمال الدین	ثالثہ	تھرڈ
۴	ضمیر الدین	رابعہ	تھرڈ	۴	عبدالرحمن	ثالثہ	فورتھ
نمبر شمار	عربی	گروپ	پوزیشن	نمبر شمار	انگلش	گروپ	پوزیشن
۱	عبدالرحمن	سادسہ	فرسٹ	۱	عبداللہ	خامسہ	فرسٹ
۲	منصور عالم	ثامنہ	سکنڈ	۲	انیس الرحمن	سادسہ	سکنڈ
۳	محمد عاشق	سادسہ	تھرڈ	۳	ابرار حسین	ثامنہ	تھرڈ
۴	روح الدین	سادسہ	فورتھ	۴	نظام الدین	سابعہ	فورتھ

جامعہ اثریہ دارالحدیث میں
نئے داخلے کے ملحوظات

جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو اپنی معیاری تعلیم و تربیت اور کہنہ مشق تجربہ کار و لائق ترین اساتذہ کے اسٹاف کے باعث طالبانِ علوم دینیہ کیلئے بڑی کشش رکھتا ہے۔ چنانچہ ہر سال ماہ شوال میں داخلے کیلئے ہندوستان کے مختلف صوبوں سے عزیز طلبہ بھاری تعداد میں حاضر ہوتے ہیں طلبہ کا شوق بے پایاں اور انکا جذبۂ صادق ہمیں داخلے پر بڑی شدت سے مہمیز لگاتا ہے لیکن افسوس! دارالاقامہ کی تنگ دامانی ہمیں بسا اوقات طلبہ سے معذرت کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

اس تنگ دامانی کے باوجود ہم پوری فراخدلی کے ساتھ طلبہ کو یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ آئندہ تعلیمی سال کے آغاز میں تشریف لائیں اور درج ذیل ملحوظات کے مطابق اس عظیم درسگاہ میں داخل ہو کر گرامی قدر اساتذہ جامعہ سے اپنی علمی پیاس بجھائیں۔

ملحوظات

۱۔ داخلہ ۱۰ر شوال سے ۲۰ر شوال تک ہوگا۔

۲۔ ٹی سی۔ مارک شیٹ اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ساتھ لانا ضروری ہے بغیر اسکے داخلہ ناممکن ہے

۳۔ امتحان داخلہ کے بعد ہی داخلہ کا فیصلہ ہوگا۔

۴۔ اپنے ہمراہ ضروری اشیاء از قسم بستر، پیالہ، پلیٹ اور لوٹا وغیرہ لانا ضروری ہے۔

۵۔ کرتا، پائجامہ کم از کم دو جوڑا لازم ہے۔

۶۔ وضع قطع کا بھی داخلہ میں لحاظ رکھا جائے گا۔

۷۔ جامعہ کے اصول و ضوابط کی پوری پابندی لازم ہوگی۔

نوٹ:۔ آنے سے پہلے بذریعہ خط و کتابت ناظم جامعہ سے رابطہ قائم کر لینا ضروری ہے

ناظم اعلیٰ
جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو

اہل خیر حضرات سے

ہندوستان کے مدارس عربیہ میں جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو نے اپنی قلیل العمری کے باوجود جو نمایاں ترقی کی ہے وہ کم ہی مدارس کو حاصل ہو سکی ہے۔ اس کا قیام سنہ ۱۹۵۲ء میں نہایت بے سروسامانی کے عالم میں ہوا اور آج جب کہ وہ اپنی عمر کی پینتیسویں منزل میں قدم رکھ چکا ہے اپنی قلیل بضاعتی کے باوجود اللہ کے فضل وکرم اور اپنے مخلص کرمفرماؤں کی توجہ خاص سے اپنی سہ منزلہ شاندار عمارت میں نہایت حسن وخوبی کے ساتھ چل رہا ہے اور اپنی معیاری تعلیم کی وجہ سے بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ بھی رحمت ہے کہ طالبان علوم دینیہ جوق در جوق اپنی علمی پیاس بجھانے کیلئے ہر سال حاضر ہوتے ہیں اور ہر سال فضلاء کی ایک بڑی جماعت یہاں سے فارغ ہو کر دین وملت کی خدمت کے لئے ملک کے مختلف حصوں میں پھیل جاتی ہے۔

اس وقت جامعہ میں پچاس اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں اور دس ملازمین دیگر امور کے لئے مامور ہیں۔ مختلف درجات میں ساڑھے تیرہ سو بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ شعبۂ عربی میں جماعت اولیٰ سے فضیلت تک نہایت معیاری ڈھنگ سے تعلیم کا نظم ہے۔ جامعہ کے ایک جدید تعلیمی شعبہ روضۃ الاطفال الاسلامیہ میں نونہالان قوم کی نہایت کمسنی ہی سے اسلامی رنگ میں جدید طرز سے ہم آہنگ تعلیم وتربیت کا معقول انتظام ہے۔ فی الحال اس میں ساڑھے چار سو بچے زیر تعلیم ہیں اور جگہ کی قلت مزید داخلوں سے سخت مانع ہے۔ جامعہ کا ایک ضروری شعبہ دارالایتام ہے جس میں یتیم بچوں کا داخلہ ہوتا ہے اور جامعہ تعلیم کے ساتھ ان کی ضروریات زندگی کی ہر چیز کا بہتر انتظام کرتا ہے۔ جامعہ کی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع ہے اور بحمداللہ کامیاب بھی ہے۔ یہ مجلہ آثار بھی اسی کے سلسلۂ نشاطات

کی ایک اہم کڑی ہے۔

بہر حال اس مختصر بیان سے آپنے اندازہ لگالیا ہوگا کہ جامعہ اپنے ہمہ جہتی فرائض کی ادائیگی میں متحرک وفعال ہے اور اس کے بقاء وفروغ کی ذمہ داری ملت کے سر ہے۔

اس وقت ساٹھ تدریسی وغیر تدریسی عملہ کی تنخواہوں، ڈیڑھ سو اقامتی طلبہ کے خورد و نوش اور پچیس یتیموں کی جملہ کفالت پر تقریباً ۴½ لاکھ روپئے سالانہ خرچ ہوتے ہیں اور ہوشربا گرانی کے باعث ہر سال اسمیں بھاری اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ جامعہ کے پاس کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہیں ہے۔ تعلیمی بجٹ کی فراہمی کا تمامتر انحصار اہل خیر حضرات کا تعاون ہے۔

طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد مزید درسگاہوں اور دارالاقامہ کی تعمیر کی سخت متقاضی ہے۔ اس وقت بہت سے بچے برآمدوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ گرمی اور جاڑے ہر موسم میں انہیں کافی پریشانیاں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔ موجودہ دارالاقامہ میں کافی تنگی ہے اور طلبہ بڑی دقت کے ساتھ تھوڑی جگہوں میں گذارا کر رہے ہیں۔ بہت سے طلبہ کو داخلے کے وقت اسی پریشانی کے پیش نظر واپس کرنا پڑتا ہے روضۃ الاطفال الاسلامیہ کی عمارت بھی بچوں کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ مزید درسگاہوں کی اسمیں سخت ضرورت ہے۔ دارالایتام اور شعبۂ تحقیقات اسلامی کیلئے کوئی مستقل عمارت نہیں ہے جبکہ ان کے بہتر نظم کیلئے ایک مستقل عمارت کی ضرورت ہے۔

اپیل:۔ اہل خیر حضرات سے پرزور اپیل ہے کہ جامعہ کی تعلیمی وتعمیری ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اسکا پورے حوصلے سے تعاون فرمائیں اسلئے کہ اس کے پاس کوئی مستحکم اور مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ آپ جامعہ اثریہ جیسے ضرورتمند ادارے کو اپنا ممکن تعاون دیکر اپنے ذخیرۂ اجر میں کامل اضافہ کریں گے۔ ماہ رمضان المبارک میں آپ جامعہ اثریہ کو ہرگز فراموش نہیں کریں گے۔ دعا ہیکہ اللہ تعالیٰ آپکی نیکیوں کو قبول فرمائے اور آپ کے کاروبار میں برکت عطا کرے۔ آمین۔

نوٹ:۔ رمضان المبارک میں جامعہ کے سفراء آپکی خدمت میں پہونچیں گے، آپنے اپنے دائرۂ اثر میں ان کا تعاون فرمائیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

از شوق اعظمی صدر شعبہ فارسی جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو

جلوۂ ماہِ رمضاں

کس رشکِ ماہ کی یہ تجلی ہے آشکار
اٹھتی ہے کیوں نگاہ سوئے چرخ بار بار

آنکھیں بچھی ہوئی ہیں سرِ راہ کس لئے
کرتی ہے خلق کس کا بہ صد شوق انتظار

پھولوں سے بس رہی ہے صبا آج بے طرح
ہے رشکِ باغِ خلد گلستانِ روزگار

اک روحِ تازہ پھونکدی جوشِ نمو نے آج
صد رشکِ لالہ زار ہے دامانِ کوہسار

سن سن کے نغمہائے چمن فرطِ شوق میں
جھک جھک کے سرو ہوگئے آپس میں ہمکنار

سبزوں کا جوش گلشنِ عالم میں دیکھکر
شبنم بھی لیکے آئی گہرہائے آبدار

سایہ فگن یہ کون سحابِ کرم ہوا
لائی جو آج شاخِ تمنا بھی برگ و بار

ہے کون آج گلشنِ عالم میں جلوہ گر
دامن میں یوں سمیٹے ہوئے سیکڑوں بہار

اللہ رے نصیب کہ لے کر پیامِ عید
آیا وہ جس کی یاد میں جانیں تھیں بے قرار

ماہِ صیام آیا ہے قرآں لئے ہوئے
نازاں ہوں کیوں نہ اپنے مقدر پہ روزہ دار

شکرِ خدا وہ آج ہے دنیا میں جلوہ گر
ہر دل میں جس کی عزت و وقعت ہے بیشمار

بے شک نزولِ رحمتِ پروردگار ہے
اے جانِ آرزو! ترا آنا ہزار بار

شانِ کرم تری یہ ترا جوشِ انبساط
مل جائے عمرِ خضر تو تجھ پر کریں نثار

دامن میں اپنے گوہرِ رحمت لئے ہوئے
آیا ہے بن کے جانِ حزیں کا تو غمگسار

بیشک ہے تو پیامِ طرب مژدۂ نشاط
صورت سے تیری رنگِ مسرت ہے آشکار

مضطر ہوں تری یاد میں ہم کیوں نہ دمبدم
بخشش کا عاصیوں کی تجھی پر ہے انحصار

ہے بابِ خلد بہرِ مسلماں کھلا ہوا
دوزخ نصیب پھر ہوا شیطانِ بد شعار

زیبا ہے آج نازِ جبینِ نیاز کو
ہر سجدہ ہو رہا ہے جو مقبولِ کردگار

ثابت یہ ہوچکا ہے احادیثِ پاک سے
ہوتی ہیں سنتیں بھی فرائض میں سب شمار

اے شوق دیکھکر یہ فضیلت صیام کی
کیوں ہم کریں نہ زہد و تقدس اب اختیار